سوال

(56) جادو یا کہانت کے ذریعے علاج اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت خطرناک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جادو یا کہانت کے ذریعے علاج اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت خطرناک ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جادو یا کہانت کے ذریعے علاج اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت خطرناک ہے

یہ دیکھتے ہوئے کہ آج کل ایسے شعبدہ بازوں کی کثرت ہوگئی ہے جو طب جاننے کا دعوی کرتے ہیں لیکن جادو یا کہانت کے ذریعے علاج کرتے ہیں۔ یہ لوگ بعض ملکوں میں پھیل گئے اور سادہ لوح اور جاہل لوگوں کو لوٹ رہے ہیں لہذا اللہ تعالی اور اس کے بندوں کی خیر خواہی کے پیش نظر میں نے اس بات کو ضروری محسوس کیا کہ یہ واضح کروں کہ اس طریق علاج کو اختیار کرنے میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے کس قدر خطرہ ہے کیونکہ اس میں غیر اللہ کے ساتھ تعلق قائم ہوتا ہو اور اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کے ارشادات کی مخالفت لازم آتی ہے لہذا میں اللہ تعالی سے مدد لیتے ہوئے عرض کرتا ہوں کہ علاج معالجہ بالاتفاق جائز ہے۔ مسلمانوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ باطنی (Internal) یا جراحی (Surgical) یا عصبی (Neural) یا اس طرح کی دیگر بیماریوں کے علاج کے لئے کسی ڈاکٹر کے پاس جائے جو اس کی بیماری کی تشخیص اور ایسی مناسب ادویہ کے ساتھ علاج تجویز کرے جن کا استعمال شرعا جائز ہو اور علم طب کی روشنی میں ان کا استعمال اس کے مناسب حال ہو کیونکہ یہ اسباب عادیہ کے اختیار کرنے کے قبیل سے ہے اور یہ اللہ تعالی کی ذات گرامی پر توکل کرنے کے منافی نہیں ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالی ہی نے بیماری کو نازل کیا اور اس نے اس کے ساتھ اس کی دوا کو بھی نازل فرمایا ہے، کسی نے اس کو جان لیا اور کوئی اس سے ناواقف ہے لیکن یاد رہے کہ اس چیز میں اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے شفا نہیں رکھی جسے ان کے لئے اس نے حرام قرار دیا ہے۔ مریض کے لئے ایسے کاہنوں کے پاس جانا جائز نہیں ہے جو غیبی امور کا دعوی کرتے ہیں تاکہ ان سے اپنے مرض کے بارے میں معلوم کرے نیز ان کی باتوں کی تصدیق کرنا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ یہ لوگ اٹکل پچو سے بات کرتے ہیں یا جنات کو حاظر کرکے ان سے مدد لیتے ہیں اور یہ کاہن ونجومی لوگ کافر اور گمراہ ہیں کیونکہ یہ علم غیب جاننے کا دعوی کرتے ہیں۔ صحیح مسلم میں روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص کسی نجومی کے پاس جائے اور اس سے کسی چیز کے بارے میں پوچھے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو وہ اس دین کے ساتھ کفر کرتا ہے جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا ہے۔'' اس حدیث کو امام ابوداود نے روایت کیا، اصحاب سنن اربعہ نے بیان کیا اور امام حاکم نے ان الفاظ کے ساتھ اسے صحیح قرار دیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آئے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو وہ اس دین کے ساتھ کفر کرتا ہے جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا ہے۔'' حضرت عمران

بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو فال پکڑے یا جس کے لئے فال پکڑی جائے۔ جو کہانت اختیار کرے یا جس کے لئے کہانت سے کام لیا جائے، جو جادو کرے یا جس کے لئے جادو سے کام لیا جائے، جو شخص کاہن کے پاس آئے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو وہ اس دین کے ساتھ کفر کرتا ہے جو محمد (ﷺ) پر اتارا گیا ہے۔'' اس حدیث کو امام بزار نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ ان احادیث شریفہ میں نجومیوں وغیرہ کے پاس جانے، ان سے سوال کرنے اور ان کی تصدق کرنے کی ممانعت اور وعید بیان کی گئی ہے لہذا حکمرانوں، احتساب کرنے والوں اور ان لوگوں کو جنہیں قدرت واختیار حاصل ہوتا ہے چاہئے کہ وہ لوگوں کو کاہنوں اور نجومیوں کے پاس جانے سے روکیں اور جو نجومی وغیرہ بازاروں میں اپنا کاروبار سجائیں ان کو سختی سے منع کریں اور ان کے پاس آنے والوں کو بھی سختی کے ساتھ روکیں۔ اس بات سے فریب خوردہ نہیں ہونا چاہئے کہ ان کی بعض باتیں ثابت ہوتی ہیں یا ان لوگوں کے پاس بہت سے اہل علم بھی آتے ہیں۔ ان کے پاس آنے والے اہل علم درحقیقت فی العلم نہیں ہوتے بلکہ جاہل ہوتے ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس جانے، ان سے سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ اس میں زبردست برائی اور بہت زیادہ خطرہ ہے اور اس کے نتائج بھی بدترین ہیں۔ یہ لوگ کاذب اور فاجر ہیں۔ ان احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کاہن و ساحر کافر ہیں کیونکہ یہ علم غیب کا دعوی کرتے ہیں اور کسی انسان کا علم غیب کا دعوی کرنا کفر ہے اور پھر یہ لوگ جنات سے خدمت اور ان کی عبادت کئے بغیر اپنے مقصود کو حاصل نہیں کرسکتے تو یہ بھی اللہ سبحانہ وتعالی کی ذات گرامی کے ساتھ کفر اور شرک ہے اور جو شخص ان کے علم غیب کے عوی کی تصدیق کرے اور اس کا اعتقاد رکھے تو وہ بھی انہی کی طرح کافر ہے، جو شخص ان امور کو سیکھے تو رسول اللہ ﷺ اس سے بری ہیں۔ کسی بھی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ یہ لوگ جو طلسمات وغیرہ پڑھتے ہیں یا دیگر خرافات کرتے ہیں، انہیں علاج تصور کرے کیونکہ یہ تو کہانت اور لوگوں کو تلبیس میں بتلا کرنا ہے جو شخص اس پر راضی ہو وہ گویا ان کے باطل اور کفر میں ان کے ساتھ مدد ومعاون ہے۔ کسی مسلمان کے لئے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ کاہنوں او نجومیوں سے اس کے بارے میں پوچھے جس سے اس کا بیٹا یا کوئی قریبی عزیز شادی کرنا چاہتا ہو یا میاں بیوی اور ان کے خاندان کی محبت ووفا اور دشمنی وبے وفائی کے بارے میں ان سے کچھ پوچھے کیونکہ اس کا تعلق بھی اس غیب سے ہے جس کا علم اللہ سبحانہ وتعالی کے سوا کسی کو نہیں۔ جادو کا تعلق ان امور سے ہے جو حرام اور کفریہ ہیں جیسا کہ اللہ تعالی نے سورہ بقرہ میں دو دو فرشتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (البقرۃ۲/۱۰۲)

''اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہ دیتے کہ ہم ذریعہ آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو، غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور اللہ کے حکم کے سوا اس (جادو) سے کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔''

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ جادو کفر ہے اور جادوگر میاں بیوی میں تفریق دال دیتے ہیں نیز اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جادو میں فی نفسہ نفع ونقصان کی کوئی تاثیر نہیں ہے بلکہ یہ تو اللہ تعالی کے کونی وقدری حکم سے اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی ہی نے خیر وشر کو پیدا فرمایا ہے۔ ان افتراء پردازوں کی بدولت زبردست نقصان اور بے پناہ مصیبت کا سامنا ہے جنہوں نے ان علوم کو مشرکوں سے سیکھا اور کمزور عقل والوں کو اپنے دام فریب میں بتلا کر رکھا ہے۔

قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

اس آیت کریمہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ جادو سیکھتے ہیں وہ درحقیقت ایک ایسی چیز کو سیکھتے ہیں جو ان کے لئے نقصان دہ ہے، قطعا نفع بخش نہیں ہے اور اللہ تعالی کے ہاں آخرت میں ان لوگوں کا قطعا کوئی حصہ نہ ہوگا۔ یہ ایک زبردست وعید ہے جو دینا وآخرت میں ان کے شدید خسارہ میں بتلا ہونے پر دلالت کناں ہے۔ انہوں نے اپنی جانوں کو بہت گھٹیا قیمت کے عوض بیچ دیا اسی لئے اللہ تعالی نے ان کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا: وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (البقرۃ۲/۱۰۲)

''اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔''

شراء کا لفظ یہاں بیع کے معنی میں ہے۔

ہم اللہ تعالی سے ساحروں، کاہنوں اور دیگر تمام شعبدہ بازوں کے شر سے عافیت وسلامتی کی دعا مانگتے ہیں اور یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے، ان سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے بارے میں اپنے حکم کو نافذ فرمادے تاکہ بندگان الہی ان کے شر اور ان کے خبیث اعمال سے محفوظ رہ سکیں۔

انہ جواد کریم۔ اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیزیں بھی تیار فرمائی ہیں جن کے استعمال سے وہ جادو میں مبتلا ہونے سے قبل اس کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور جنہیں جادو میں مبتلا ہونے کے بعد بطور علاج استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ اللہ تعالی کی طرف سے بندوں پر رحمت، احسان اور اتمام نعمت ہے۔ چنانچہ یہاں کچھ ایسی چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ جن کو استعمال کر کے انسان جادو کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اس کے خطرات سے محفوظ رہ سکتا ہے اور جنہیں وقوع پذیر ہونے کے بعد بطور علاج استعمال کرسکتا ہے۔ ان میں سے پہلی قسم یعنی جادو کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اس کے خطرات سے محفوظ رہنا اس سلسلہ میں سب سے اہم اور منفعت بخش امر یہ ہے کہ آدمی شرعی اذکار، دعاوں اور مسنون تعوذات کو پڑھے نیز ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیرے کے بعد اذکار مسنونہ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھے جوکہ قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت ہے اور وہ حسب ذیل ہے:

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ   لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ   لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ   مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ   يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ   وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ   وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا   وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ   (البقرۃ ۲/۲۵۵)

''اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ اور کائنات کو تھامنے والا، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کرسکے؟ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہورہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہوچکا ہے، اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کرسکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرادیتا ہے) اس کی کرسی آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت نہیں تھکاتی وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔''

اسی طرح سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا، نیز ان تینوں سورتوں کا تین تین بار نماز فجر اور مغرب کے بعد پڑھنا بھی اس مقصد کے لئے مفید ہے۔ نیز سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں امن الرسول سے لے کر سورت کے آخر تک کا رات کے ابتدائی حصہ میں پڑھنا بھی بہت مفید ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص رات کو آیت الکرسی پڑھ لے تو اس کی حفاظت کے لئے اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر ہوجاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا۔'' اسی طرح ایک اور صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔'' اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اسے ہر برائی سے بچانے کے لئے کافی ہوں گی۔ واللہ اعلم۔ اسی طرح ہر مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے اللہ تعالی کے کلمات تامہ کی کثرت سے پناہ لینا، دن ہو یا رات نیز صحرا، فضا یا سمندر کے سفر کی ہر منزل پر نہیں پڑھنا بھی بہت مفید ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص کسی منزل پر پڑاو ڈالے اور یہ پڑھ لے ((اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق))

''میں اللہ تعالی کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔''

تو وہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچائے گی۔'' اسی طرح دن رات کے ابتدائی حصہ میں تین بار درج ذیل کلمات کا پڑھنا بھی مفید ہے:

((بسم اللہ الذي لا یضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السمائ، وہو السمیع العلیم))

اس کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے۔''

کیونکہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یہ کلمات پڑھنے کی ترغیب دی اور اسے ہر برائی سے محفوظ رہنے کا سبب بتایا ہے۔

یہ اذکار و تعوذات جادہ کے شر اور دیگر تمام شرور سے بچنے کا اس شخص کے لئے عظیم ترین ذریعہ ہیں جو صدق ایمان، اللہ تعالی کی ذات گرامی پر بھروسہ اور اعتماد اور انشراح صدر کے

ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے نیز جادو کے وقوع پذیر ہونے کے بعد اس کے ازالہ کے لئے یہ بہت موثر ہتھیار ہیں اور ان کے پڑھنے کے ساتھ ساتھ کثرت کے ساتھ اللہ تعالی کی بارگاہ قدس میں الحاح وزاری بھی کی جائے اور اس سے یہ دعا بھی کی جائے کہ وہ تکلیف دور کردے اور اس پریشانی سے نجات عطا فرمادے۔

یہ بھی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ جادو اور بیماریوں کے علاج کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس دعا کے ساتھ دم بھی کیا کرتے تھے :

((اللھم رب الناس اذہب الباس 'واشف انت الشافی 'لاشفائ الاشفائ ک شفائ لایغادر سقما))

''اے اللہ!لوگوں کے رب!تکلیف کو دور فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے۔''

اسی طرح اس کے لئے وہ دم بھی مفید ہے جو جبریل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو کیا تھا اور جس کے الفاظ یہ ہیں کہ :

((بسم اللہ ارقیک من کل شی یوذیک 'من شر کل نفس اوعین حاسد 'اللہ یشفیک 'بسم اللہ ارقیک))

''اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے اور ہر انسان یا حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ تجھے شفا دے، میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں۔''

ان کلمات کو تین بار پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ جادو کے علاج کے لئے ایک طریقہ یہ بھی ہے، نیز یہ طریقہ اس شخص کے لئے بھی مفید ہے جسے جادو کر کے اپنی بیوی سے مباشرت کرنے سے روک دیا گیا ہو۔ طریقہ یہ ہے کہ آدمی بیری کے درخت کے سات سبز پتے لے، انہیں پتھر وغیرہ کے ساتھ کوٹ لے اور پھر انہیں کسی برتن میں ڈال کر اس پر اتنا پانی ڈالے جو اس کے غسل کے لئے کافی ہو اور اس پانی پر آیت الکرسی، سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور وہ آیات پڑھ کر دم کرے جن میں سحر کا ذکر ہے مثلا :

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ١١٧ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١١٨ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا صَاغِرِينَ (الاعراف۷/۱۱۷۔۱۱۹)

''اور ہم نے موسی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو وہ فورا (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ، فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا اور وہ مغلوب اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔''

سورہ یونس کی یہ آیات :

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ٧٩ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ٨٠ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ
٨١ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (یونس ۱۰/۷۹۔۸۲)

''اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آو، جب جادوگر آئے تو موسی علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو تم ڈالنا ہو ڈالو۔ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسی علیہ السلام نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے، اللہ تعالی ابھی اس کو نیست و نابود کر دے گا۔ بلاشبہ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ کر دے گا، اگرچہ گناہ گار برا ہی مانیں۔''

اور سورہ طہ کی یہ آیات :

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ٦٥ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ٦٦ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ٦٧ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ
أَنتَ الْأَعْلَىٰ ٦٨ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ٦٩ (طہ۲۰/۶۵۔۶۹)

‘‘انہوں نے کہا موسی! یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔ موسی (علیہ السلام) نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو نا گہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسی کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں (اس وقت) موسی نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی، جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر کہیں بھی جائے کامیاب نہیں ہوتا۔

ان سورتوں اور آیات کو پڑھ کر پانی پر دم کرے، اس میں سے کچھ پانی لے اور باقی سے غسل کرلے، اس سے ان شاء اللہ تعالی بیماری کا خاتمہ ہوجائے گا، اگر ضرورت ہو تو اس عمل کو دوبار یا اس سے زیادہ دفعہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ جادو کے علاج کے لئے ایک انتہائی مفید طریقہ یہ بھی ہے کہ مقدور بھر کوشش کرکے اس جگہ کو تلاش کیا جائے جہاں جادو وغیرہ کے منتر کو چھپایا گیا ہو خواہ وہ زمین میں کسی جگہ ہو یا پہاڑ وغیرہ میں اور پھر اسے نکال کر اگر تلف کردیا جائے تو اس سے بھی جادو کا اثر باطل ہوجاتا ہے۔ الغرض یہ ان امور کا بیان ہے جن کے ساتھ جادو سے محفوظ رہا جاسکتا اور جادو میں بتلا ہونے کی صورت میں جنہیں بطور علاج استعمال کیا جاسکتا ہے۔

باقی رہا جادو کا علاج جادوگروں کے عمل کا ذریعہ، مثلا جانور ذبح کرکے جنوں کا تقرب حاصل کرنا یا ان کے تقرب کے حصول کے لئے اس طرح کے کچھ دیگر کام کرنا، تو یہ جائز نہیں کیونکہ یہ شیطانی عمل بلکہ شرک اکبر ہے لہذا اس سے بچنا واجب ہے۔ اسی طرح کاہنوں، نجومیوں اور شعبدہ بازوں سے جادو کے علاج کے بارے میں سوال کرنا اور ان کے جواب کے مطابق عمل کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ وہ ایمان دار نہیں ہیں بلکہ کاذب اور فاجر ہیں۔ علم غیب کا دعوٰی کرتے اور لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے پاس جانے، ان سے سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے، جس طرح کہ اس مقالہ کے آغاز میں بیان کیا جاچکا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ہر برائی سے محفوظ رکھے، ان کے دین کی حفاظت فرمائے، انہیں دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمائے اور ہر اس چیز سے بچائے جو اس کی شریعت کے خلاف ہو۔

وصلی اللہ علی عبدہ ورسولہ محمد وعلی آلہ وصحبہ

[فتاوی مکیہ]